پاکستانی عورت کا مقام و مرتبہ | از قلم محترمہ اُمِ زبیر۔ ناشر: خود۔ صفحات: ۸۰
کاغذ سفید، دبیز ٹائیٹل، رنگین مگر غیر شوخ۔ قیمت: -/۱۷ روپے

عورت جنت سے لے کر زمین کے قدیم اور جدید ہر دور میں ایک مسئلہ رہی ہے، بلکہ اُم المسائل۔ اسے حل کرنے کی بے شمار فکری اور عملی کوششیں کی گئی ہیں۔ مگر یہ "مسئلہ زن" وہیں کا وہیں رہا۔ یہ کہنا بطور شکایت نہیں بلکہ سچی بات یہ ہے کہ زندگی کی ساری رونق بھی تو اسی فتنۂ بے مثال کے دَم سے ہے۔ ورنہ آدمی کسی اور طرح پیدا ہو بھی سکتا تو جنگلی بیلوں یا بن مانسوں کی طرح مارا مارا پھرتا۔ تمام ہنگامے ہمیشہ کے لیے سوئے رہتے۔

مشکل یہ ہے کہ بہت سے احوال میں عورت سخت مظلوم ہوتی ہے اور اس کی بڑی لیپائی ہوتی ہے، یہاں تک کہ اس کے آنسو اس طرح نکلتے ہیں جیسے کچلے ہوئے باداموں میں سے روغنِ بادام۔ اس کی مظلومیت مجبور کرتی ہے کہ اہلِ دل و نظر اس کے مسائل پر غور کریں اور کوئی حل پیدا کریں۔

محترمہ اُمِ زبیر خود ایک خاتون ہیں، سوچنے سمجھنے والی اور لکھنے اور تقریریں کرنے والی ہیں۔ اور عورتوں ہی کی ایک نیک نہاد تنظیم کی قائدات میں سے ہیں۔ انہوں نے بغیر کسی فلسفیانہ لپیٹ کے صاف صاف انداز سے عورت کے دُکھوں کا درماں اسلام میں تلاش کر کے اس پمفلٹ میں بیان کر دیا ہے۔

جہاں کوئی نزاع ہو وہاں ایک حل یہ ہوتا ہے کہ ایک صدفی صد دانا اور دیانت دار اور غیر جانب دار ثالث و منصف کی تلاش کی جاتی ہے۔ زندگی تنازعات اور اختلافات سے بھری ہوتی ہے۔ اسلام نے ہمیشہ یہ بتایا ہے کہ سارے جھمیلوں کا حل خدا کو مالک و ہادی اور رسولؐ کو اس کا نمائندہ حکم تسلیم کر لیا جائے۔ پھر جس معاملے میں رسولؐ قرآن کے لفظوں میں یا اس کی شرح میں کوئی فیصلہ دے دے تو ساری چون وچرا ختم کر کے اُسے قبول کر لیا جائے نزاعاتِ زندگی کا یہی وہ واحد حل ہے جس کے لیے ہم سب مسلمان ہوتے ہیں۔ لیکن اس کا کیا علاج کہ اب بہت سے مسلمان ــ اور خصوصاً ماڈرن مسلمان عورت ــ یہی نہیں جانتی کہ مسلمان ہونا کیا ہوتا ہے۔ اور مسلمان ہونے کے بعد کیا ماننا پڑتا ہے اور کیا چھوڑنا پڑتا ہے۔